1 میں تو سوگیا ہوں

ایک دن ملا نصرالدین شہر میں آکر اپنے ایک دوست کے ساتھ ایک سرائے میں ٹھہرے۔ آدھی

رات کو ان کا دوست ان سے پوچھنے لگا:

ملا صاحب! آپ سو گئے ہیں؟

ملا نے یہ سن کر کہا:

جی نہیں، آپ بتایئے کیا بات ہے؟

پھر ان کا دوست کہنے لگا:

ملا جی، مجھے تو ذرا ادھار کی ضرورت ہے!

اس پر ملا نصرالدین نے یہ کہہ کر خراٹے لینے شروع کیے:

اب میں تو سوگیا ہوں!

2 چھوڑو، ذرا ہم بھی مرجائیں!

ملا نصرالدین کسی کے گھر میں مہمان کی حیثیت سے گئے۔ شام ہوئی تو سب میز کے اردگرد بیٹھ گئے۔

اور میزبان نے بڑی سی ڈوئی اپنے ہاتھ میں پکڑلی اور ملا کے ہاتھ میں چھوٹا سا چمچہ پکڑا دیا۔

میزبان اپنی بڑی ڈوئی سے جب بھی شربت پیتا تو کہتا:

ہائے میں تو مرگیا!!!

اور ملا کے ایک چمچ شربت پینے تک میزبان نے شربت کا آدھے سے زیادہ حصہ پی لیا۔ ملا سے برداشت نہیں ہوا اور انھوں نے میزبان کے ہاتھ سے بڑی ڈوئی کو زور سے پکڑ کر لے لیا اور پھر کہنے لگے:

ارے بھائی، دو یہ ڈوئی ہمیں بھی! ذرا ہم بھی مرجائیں!!!

1 چابی

2

ایک روز ملا نصرالدین کی چابی ان سے گم ہوئی اور وہ ادھر اپنی چابی تلاش کررہے تھے۔ ان کی بیوی نے جب ان کو اس حالت میں دیکھا تو ان سے پوچھا۔ ملا جی، آپ کی چابی کہاں گر گئی ہے؟

اس پر ملا نصرالدین نے جواب دیا۔

ارے بیگم، اگر مجھے یہ معلوم ہوتا کہ چابی کہاں گری ہے، کیا میں اس کی تلاش کرتا پھروں گا،،،

کرامت　　　　ناراضگی　　　　فر

چابی　　　　غصہ　　　　تشریف لانا

ممتاز نشست　　　　ہوشیار　　　　سخت

انتقال کرنا